احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

روزنامہ

الفضل

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 22 فروری 2007ء 4 صفر 1428 ہجری 22 تبلیغ 1386ھش جلد 57-92 نمبر 40

سورۃ انشقاق میں سجدہ تلاوت

ابورافع بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوہریرہؓ کے ساتھ ایک دفعہ عشاء کی نماز پڑھی۔ انہوں نے سورۃ انشقاق پڑھی اور سجدہ تلاوت کیا۔ میں نے پوچھا یہ کیسا سجدہ ہے تو انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ اس سورۃ میں سجدہ کیا تھا اس لئے میں اس سورۃ کے ساتھ ہمیشہ سجدہ کرتا ہوں۔

(صحیح بخاری کتاب الاذان باب القراءۃ فی العشاء حدیث نمبر:726)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

خدا تعالیٰ نے قرآن کریم میں ایسے پاکیزہ اور باہمی امتیاز رکھنے والے مفردات سے کام لیا ہے جو عقل سلیم فی الفور گواہی دیتی ہے۔ کہ یہ اکمل اور اتم سلسلہ مفردات کا اسی لئے عربی میں مقرر کیا گیا تھا کہ تا قرآن کا خادم ہو یہی وجہ ہے کہ یہ سلسلہ مفردات کا قرآن کریم کے تعلیمی نظام سے جو اکمل اور اتم ہے بالکل مطابق آ گیا۔ لیکن دوسری زبانوں کے مفردات کا سلسلہ ان کتابوں کے تعلیمی نظام سے ہرگز مطابق نہیں آتا جو الٰہی کتابیں کہلاتی ہیں اور جن کا ان زبانوں میں نازل ہونا بیان کیا گیا اور نہ دوائر عشرہ مذکورہ ان کتابوں میں پائے جاتے ہیں۔ پس ان کتابوں کے ناقص ہونے کی وجوہ سے یہ بھی ایک بھاری وجہ ہے کہ وہ دوائر ضروریہ سے بے بہرہ اور نیز زبان کے مفردات ان کتابوں کی تعلیم سے وفا نہیں کر سکے اور اس میں بھید یہی ہے کہ وہ کتابیں حقیقی کتابیں نہیں تھیں بلکہ وہ صرف چند روزہ کارروائی تھی حقیقی کتاب دنیا میں ایک ہی آئی جو ہمیشہ کے لئے انسانوں کی بھلائی کے لئے تھی لہٰذا وہ دوائر عشرہ کاملہ کے ساتھ نازل ہوئی اور اس کے مفردات کا نظام تعلیمی نظام کا بالکل ہموزن اور ہم پلہ تھا اور ہر یک دائرہ اس کا دوائر عشرہ میں سے اپنے طبعی نظام کے اندازہ اور قدر پر مفردات کا نظام ساتھ رکھتا تھا۔ جس میں الٰہی صفات کے اظہار کے لئے اور اقسام اربعہ مذکورہ کے مدارج بیان کرنے کی غرض سے الگ الگ الفاظ مفردہ مقرر تھے اور ہر یک تعلیم کے دائرہ کے موافق مفردات کا کامل دائرہ موجود تھا۔

(منن الرحمن۔ روحانی خزائن جلد نمبر9 ص 151)

قرآن کریم ہر ایک قسم کی تعلیم اپنے اندر رکھتا ہے۔ ہر ایک غلط عقیدہ یا بری تعلیم جو دنیا میں ممکن ہے، اس کے استیصال کے لئے کافی تعلیم اس میں موجود ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی عمیق حکمت و تصرف ہے۔

چونکہ کامل کتاب نے آ کر کامل اصلاح کرنی تھی۔ ضرور تھا کہ اس کے نزول کے وقت اس کے جائے نزول میں بیماری بھی کامل طور پر ہو، تاکہ ہر بیماری کا کامل علاج مہیا کیا جاوے۔ سو اس جزیرہ میں کامل طور سے بیمار (لوگ موجود) تھے اور جن میں وہ تمام روحانی بیماریاں موجود تھیں، جو اس وقت یا اس کے بعد آئندہ نسلوں کو لاحق ہونے والی تھیں۔ یہی وجہ تھی کہ قرآن شریف نے کل شریعت کی تکمیل کی۔ دوسری کتابوں کے نزول کے وقت نہ یہ ضرورت تھی، نہ ان میں ایسی کامل تعلیم ہے۔ (ملفوظات جلد اول ص 24)

جب وہ کتاب دنیا میں آئی جو حقیقی نور دکھلاتی ہے تو اس روشنی کی کچھ حاجت نہ رہی جو تاریکی سے ملی ہوئی تھی اور زمانہ اپنی اصلی حالت کی طرف رجوع کر آیا اور تمام الفاظ اپنی اصل حقیقت پر آ گئے یہی بھید تھا کہ قرآن کریم بلاغت فصاحت کا اعجاز لے کر آیا کیونکہ دنیا کو سخت حاجت تھی کہ زبان کی اصل وضع کا علم حاصل ہو۔ پس قرآن کریم نے ہر یک لفظ کو اس کے محل پر رکھ کر دکھلا دیا اور بلاغت اور فصاحت کو ایسے طور سے کھول دیا کہ وہ بلاغت اور فصاحت دین کی دو آنکھیں بن گئیں۔

(منن الرحمن۔ روحانی خزائن جلد9 ص 159)

اسباب پر بھروسہ نہ کرو۔ مومن کو چاہئے کہ بظاہر اسباب تلاش کرے اور نظر اللہ تعالیٰ پر رکھے
(حضرت مسیح موعود)

یتیم کی کفالت اور ہمارا فرض

ایک یتیم نے ایک شخص پر ایک نخلستان کے متعلق دعویٰ کیا لیکن رسول اللہ ﷺ نے اس کے خلاف فیصلہ کیا تو وہ رو پڑا آپ کو اس پر رحم آ گیا اور مدعا علیہ سے فرمایا کہ اس کو یہ نخلستان دے ڈالو۔ خدا تم کو اس کے بدلے میں جنت میں نخلستان دے گا لیکن اس نے انکار کر دیا حضرت ابوالدحداح بھی موجود تھے انہوں نے اس سے کہا کہ تم میرے باغ کے عوض اپنے باغ کو بیچتے ہو؟ اس نے کہا ہاں! وہ رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہا کہ جو نخلستان آپ یتیم کیلئے مانگتے تھے اگر میں دے دوں تو اس کے عوض مجھے جنت میں نخلستان ملے گا؟ ارشاد ہوا ہاں!

(اسوہ صحابہ حصہ اول صفحہ 215)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:

''پھر اس لئے بھی وہ (یتیم) محبت اور حسن سلوک کے مستحق ہوتے ہیں کہ وہ اپنے والدین کے سایہ عاطفت سے بچپن میں ہی محروم ہو جاتے ہیں اور اس وجہ سے وہ قوم کی ایک قیمتی امانت ہوتے ہیں۔ اگر ان کی صحیح نگرانی کی جائے ان کی تعلیم و تربیت کا انتظام کیا جائے، ان کو آوارگی سے محفوظ رکھا جائے تو وہ قوم کا ایک مفید وجود بن جاتے ہیں'' (تفسیر کبیر جلد 2 ص 7)

(مرسلہ: سیکرٹری کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ)

مقابلہ مضمون نویسی

(سہ ماہی دوم 2007ء مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

''شعبہ تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے تحت ہونے والے مقابلہ مضمون نویسی سہ ماہی دوم کا عنوان ''رسول اللہ ﷺ کا دشمنوں سے حسن سلوک'' ہے۔ مضمون 5 سے 7 صفحات پر مشتمل ہونا چاہئے۔ مضمون جمع کروانے کی آخری تاریخ 15۔ اپریل 2007ء ہے۔ تمام قائدین اضلاع سے درخواست ہے کہ زیادہ سے زیادہ خدام سے اس موضوع پر مضمون لکھوائیں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

مشعل راہ

مشورہ کا فائدہ

سیدنا حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

بعض لوگ اعتراض کرتے ہیں کہ اگر مشورہ لے کر اس پر عمل کرنا ضروری نہیں تو اس مشورہ کا کیا فائدہ ہے وہ تو ایک لغو کام بن جاتا ہے اور انبیاء اور اولیاء کی شان کے خلاف ہے کہ کوئی لغو کام کریں اس کا جواب یہ ہے کہ مشورہ لغو نہیں بلکہ بہت دفعہ ایسا ہوتا ہے کہ ایک شخص ایک بات سوچتا ہے دوسرے کو اس سے بہتر سوجھ جاتی ہے پس مشورہ سے یہ فائدہ ہوتا ہے کہ مختلف لوگوں کے خیالات سن کر بہتر رائے قائم کرنے کا انسان کو موقعہ ملتا ہے جب ایک آدمی چند آدمیوں سے رائے پوچھتا ہے تو بہت دفعہ ایسا ہوتا ہے کہ ان میں سے کوئی ایسی تدبیر بتا دیتا ہے جو اسے نہیں معلوم تھی۔ جیسا کہ عام طور پر لوگ اپنے دوستوں سے مشورہ کرتے ہیں کیا پھر اسے ضرور مان بھی لیا کرتے ہیں پھر اگر مانتے نہیں تو کیوں پوچھتے ہیں اس لئے کہ شاید کوئی بہتر بات معلوم ہو پس مشورہ سے یہ غرض نہیں ہوتی کہ اس پر ضرور کاربند ہوں بلکہ یہ غرض ہوتی ہے کہ ممکن ہے کہ بہت سے لوگوں کے خیالات سن کر کوئی اور مفید بات معلوم ہو سکے اور یہ بھی یاد رکھنا چاہئے کہ فاذا عزمت (۔) میں مشورہ لینے والا مخاطب ہے اگر فیصلہ مجلس شوریٰ کا ہوتا تو یوں حکم ہوتا کہ (۔) اگر تم سب لوگ ایک بات پر قائم ہو جاؤ تو اللہ پر توکل کر کے کام شروع کر دو۔ مگر یہاں صرف اس مشورہ کرنے والے کو کہا کہ تو جس بات پر قائم ہو جائے اسے توکلاً علی اللہ شروع کر دے۔ دوسرے یہاں کسی کثرت رائے کا ذکر ہی نہیں بلکہ یہ کہا ہے کہ لوگوں سے مشورہ لے یہ نہیں کہا کہ ان کی کثرت دیکھ اور جس پر کثرت ہو اس کی مان لے یہ تو لوگ اپنی طرف سے ملا لیتے ہیں قرآن کریم میں کہیں نہیں کہ پھر ووٹ لئے جائیں اور جس طرف کثرت ہو اس رائے کے مطابق عمل کرے بلکہ یوں فرمایا ہے کہ لوگوں سے پوچھ۔ مختلف مشوروں کو سن کر جس بات کا تو قصد کرے (عزمت کے معنے ہیں جس بات کا تو پختہ ارادہ کرے) اس پر عمل کر اور کسی سے نہ ڈر بلکہ خدا تعالیٰ پر توکل کر۔

شاورھم کے لفظ پر غور کرو۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ مشورہ لینے والا ایک ہے دو بھی نہیں اور جن سے مشورہ لینا ہے وہ بہر حال تین یا تین سے زیادہ ہوں۔ پھر وہ اس مشورہ پر غور کرے پھر حکم ہے فاذا عزمت (۔) جس بات پر عزم کرے اس کو پورا کرے اور کسی کی پرواہ نہ کرے۔

(منصب خلافت۔ انوار العلوم جلد 2 ص 54)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

شکریہ احباب

۞ مکرم صفدر نذیر گولیکی صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے والد محترم چوہدری نذر محمد نذیر گولیکی صاحب کی وفات پر بہت سے احباب کرام نے بذریعہ فون، فیکسز، خطوط اور خود آ کر ہمارا غم کم کرنے کیلئے تعزیت کی خاکسار اپنے تمام بہن بھائیوں کی طرف سے احباب کا شکریہ ادا کرتا ہے اور دعا ہے اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر عطا فرمائے اور مرحوم کو اعلیٰ علیین میں مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

۞ مکرم حافظ ملک منور احمد احسان صاحب استاد مدرسۃ الحفظ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بڑے بھائی مکرم ملک رفیق احمد صاحب مربی سلسلہ (ر) گزشتہ اڑھائی سال سے برین ٹیومر کی وجہ سے شدید بیمار چلے آ رہے ہیں۔ پہلے تو آواز اور یادداشت بالکل کھو گئی تھی اور ٹانگوں میں فالجی کیفیت پیدا ہو گئی تھی۔ مگر اب خدا کے فضل سے یادداشت کافی طور پر بحال ہو گئی ہے آواز بھی مکمل ٹھیک ہو گئی ہے۔ ٹانگیں بھی بہت بہتر ہیں۔ البتہ نظر کافی کمزور ہو گئی ہے۔ احباب جماعت سے خصوصی طور پر دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ محض اپنے فضل سے برین ٹیومر کو مکمل طور پر ٹھیک کر دے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

۞ مکرم قیصر محمود صاحب کارکن وکالت علیا تحریک جدید تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے والد مکرم چوہدری خالد ممتاز صاحب صدر محلّہ دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ کافی عرصہ سے ہرنیا کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ مورخہ 18 مارچ کو ان کا ہرنیا کا آپریشن ہوا ہے۔ آپریشن اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیاب ہو گیا ہے۔ احباب جماعت سے کامل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

۞ مکرم میر ندیم احمد صاحب سابق قائد ضلع نارووال تحریر کرتے ہیں کہ ان کے خسر مکرم میر عبدالرزاق صاحب آف ظفروال حال مقیم جرمنی ایک عرصے سے بعارضہ یرقان بیمار ہیں۔ آجکل حالت انتہائی تشویشناک ہے ڈاکٹرز نے مایوسی کا اظہار کیا ہے۔ احباب جماعت سے ان کی معجزانہ کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم ماسٹر بشارت احمد صاحب دارالعلوم وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار بعارضہ شوگر و بلڈ پریشر بیمار ہے۔ شوگر کے زخم پاؤں پر ہیں جو مندمل نہیں ہو رہے۔ اسی طرح خاکسار کے داماد مکرم محمود احمد صاحب لندن کے ایک ہسپتال میں داخل ہیں۔ حالت تشویشناک ہے احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھے اور میرے داماد کو کامل شفا عطا فرمائے جملہ پریشانیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

سانحہ ارتحال

۞ مکرم صغیر احمد صاحب چیمہ سیکرٹری مال جماعت احمدیہ کراچی تحریر کرتے ہیں کہ میرے داماد مکرم سفیر احمد صاحب باجوہ ولد مکرم نصیر احمد صاحب باجوہ زعیم مجلس انصار اللہ گلشن جامی کراچی 14 مارچ 2007ء کو بعارضہ قلب وفات پا گئے۔ گلشن جامی میں مکرم نعیم احمد محمود صاحب چیمہ امیر و مشنری انچارج فجی نے نماز جنازہ پڑھائی۔ مرحوم موصی تھے لہٰذا جسد خاکی ربوہ لے جایا گیا جہاں 16 مارچ 2007ء کو بعد نماز جمعہ بیت اقصیٰ میں مکرم مبشر احمد صاحب کاہلوں ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم مظہر اقبال صاحب ناظم ارشاد وقف جدید ربوہ نے دعا کروائی۔ مرحوم صوم و صلوٰۃ کے پابند اور ہر تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔ زعیم مجلس کے ساتھ ساتھ سیکرٹری اصلاح وارشاد گلشن جامی کے عہدہ پر بھی جماعتی خدمات سرانجام دے رہے تھے۔ مرحوم شریف النفس ملنسار اور خلافت سے محبت کا تعلق رکھنے والے تھے۔ اپنی اہلیہ اور میری بیٹی مکرمہ امۃ القیوم صاحبہ کی وفات پر صبر و تحمل سے کام لیا۔ پسماندگان میں دوسری اہلیہ مکرمہ نصرت جہاں صاحبہ کے علاوہ تین بیٹے مکرم تنویر احمد صاحب باجوہ، مکرم عطاء النور صاحب باجوہ کراچی، مکرم آصف عدنان صاحب باجوہ کراچی اور ایک بیٹی مکرمہ فرحانہ قدسیہ صاحبہ اہلیہ مکرم خرم باجوہ صاحب کینیڈا چھوڑی ہیں احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرماتے ہوئے درجات بلند فرمائے اور تمام پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

۞ مکرم نعیم احمد صاحب اٹھوال نمائندہ مینیجر الفضل برائے توسیع اشاعت وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے ضلع سرگودھا کے دورہ پر ہیں احباب جماعت و اراکین عاملہ و مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کا دورہ ہر لحاظ سے کامیاب بنائے۔ آمین

(مینیجر روزنامہ الفضل)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی
مجلس انصاراللہ کے عہدیداران کو ہدایات

قیادت عمومی مجلس انصاراللہ برطانیہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 2005ء میں دنیا کے مختلف ممالک کے دورہ جات فرمائے۔ ان دورہ جات کے دوران حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بعض ممالک کی مجالس عاملہ انصاراللہ کو بہت ہی اہم ہدایات دیں۔ اگرچہ یہ ہدایات نیشنل مجلس عاملہ کے عہدیداران کو دی گئی تھیں لیکن یہ ہدایات تمام عہدیداران بشمول ریجنل و لوکل کے لئے بھی اسی قدر اہم ہیں۔ اس لئے تمام مجالس کے استفادہ کے لئے پیش ہیں۔

شعبہ نومبائعین

شعبہ نومبائعین (سویڈن) کو ہدایت دیتے ہوئے حضور انور نے فرمایا کہ:

☆ نومبائعین میں سے کوئی بھی تین سال بعد نومبائع نہیں رہتا بلکہ نظام جماعت کا باقاعدہ حصہ بن جاتا ہے اس لئے تین سال کے بعد ان کو باقاعدہ نظام کا حصہ بنائیں۔ حضور انور نے فرمایا جو نومبائعین انصار کی عمر کے ہیں ان کو اپنے اجتماعات پر لے کر آئیں۔ ان کو شروع سے ہی جماعت کے نظام میں شامل کرنے کی کوشش کریں۔ فرمایا جب ان کو اپنے پروگراموں میں شامل کریں گے تو ان کو نمازوں اور چندوں کی عادت پڑے گی۔

☆ حضور انور نے نئے آنے والوں کو نظام کا حصہ بنانے کے بارہ میں فرمایا کہ ان کو پہلے سے بتا دیا کریں کہ جماعت کسی فرد کی نہیں ہے۔ آپ جماعت میں شامل ہوئے ہیں۔ جس کے ذریعہ بیعت ہوئی ہے اس کو ساتھ لے جا کر بتا دیا جائے کہ اب یہ نومبائع جماعت کے سپرد ہے۔ بیعت کروانے والا خود بتادے کہ اب تم نظام کا حصہ ہو۔ جماعت تم سے رابطہ رکھے گی۔

☆ حضور انور نے فرمایا جب شعبہ تربیت کا رابطہ Active ہوگا تو بیعت کرانے والا خود بخود پیچھے چلا جائے گا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہر شہر اور ہر علاقے میں اپنی ٹیم بنائیں جو ان نومبائعین کے قریب ہوں اور رابطہ کر سکیں۔ آپ خود تو ہر جگہ نہیں جا سکتے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا آپ کا کم از کم ہر ہفتہ نومبائع سے رابطہ ہونا چاہئے تا کہ جب وہ کہیں دوسری جگہ منتقل ہو تو آپ کو اطلاع دے کر جائے کہ فلاں جگہ جا رہا ہوں، وہاں میں کس سے رابطہ کروں۔

☆ فرمایا خطبہ جمعہ مقامی زبان میں ہونا چاہئے، اردو زبان میں اس کا خلاصہ بتا دیا جائے۔ حضور انور نے مربی سلسلہ کو ہدایت فرمائی کہ خطبہ جمعہ بھی مقامی زبان میں دیں۔ اور علمی، تربیتی خطابات بھی تیاری کر کے مقامی زبان میں دیں۔ صرف اردو میں خلاصہ دے دیا کریں۔ فرمایا MTA پر جب خطبہ آتا ہے تو سن کر کم از کم 15-20 منٹ کا خلاصہ بنایا کریں۔ میرا خطبہ سن کر نوٹ لے لیا کریں اور اس کا مقامی زبان میں ترجمہ کر لیا کریں۔ (ملاقات نیشنل مجلس انصاراللہ سویڈن)

☆ نومبائعین کی تربیت کے بارہ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا اپنی مجالس کے زعماء کو کہیں کہ ان نومبائعین کے گھروں میں جائیں۔ ان سے رابطہ کریں۔ فرمایا جب کوئی نومبائع جگہ تبدیل کرے تو آپ کو اس کا علم ہونا چاہئے کہ وہ کس علاقہ منتقل ہوا ہے۔ حضور انور نے فرمایا گزشتہ دس سالوں میں انصاراللہ کی جو بیعتیں ہوئی ہیں ان کو تلاش کریں۔ اس کام کے لئے کافی توجہ کی ضرورت ہے۔ (ملاقات انصاراللہ جرمنی)

شعبہ تعلیم

☆ قائد تعلیم (جرمنی) نے رپورٹ دیتے ہوئے بتایا کہ انصار کو پورے سال کا لائحہ عمل دیا جاتا ہے۔ رسالہ ''الوصیت'' پڑھنے کے لئے دیا ہوا ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ اس کی معین رپورٹ آپ کو آنی چاہئے کہ کتنوں نے پڑھ لیا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ عاملہ ممبران کا بھی جائزہ لیں کہ کتنوں نے یہ کتاب پڑھی ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ مرکزی طور پر سارے ملک کے انصار سے امتحان لیں۔ فرمایا کسی کتاب کے چند صفحے دے دیں۔ بے شک کتاب دیکھ کر حل کر دیں۔ یہ کام کریں۔ بہت بڑا کام ہے۔

☆ قائد تعلیم (سویڈن) کو حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ انصار کے مطالعہ کے لئے کوئی کتاب مقرر کریں ان کا امتحان لیں۔ ساری مجلس عاملہ کا بھی امتحان لیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ انصار کو کہیں کہ بے شک دیکھ کر پرچہ حل کریں لیکن سب انصار آپ کے امتحان میں شامل ہوں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا جو خطبے سنتے ہیں ان کے بارہ میں آپ کو معین طور پر علم ہونا چاہئے۔ فرمایا والدین کو توجہ دلائیں کہ اپنے بچوں کو گھروں میں نمازیں پڑھائیں۔ قرآن کریم کی تلاوت کروائیں اور اس طرف توجہ دلاتے رہیں۔

☆ قائد تعلیم (کینیڈا) کو حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ مطالعہ کتب میں اور امتحانات میں مجلس عاملہ کو بھی شامل کریں اور ان سے رپورٹ لیتے رہا کریں کہ کتنے صفحات کا مطالعہ کیا ہے۔ مقصد یہ ہے کہ حضرت مسیح موعود کی کتب کے خزانے میں سے حصہ لیتے رہیں۔

☆ قائد تعلیم (ماریشس) سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ آپ نے کیا سپیشل پروگرام بنایا ہے؟ حضور انور نے انہیں ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ آپ کے شعبہ کا تعلق انصاراللہ کی دینی تعلیم کے بارہ میں ہے۔ آپ کے پاس یہ سارا ریکارڈ ہونا چاہئے کہ کتنے انصار سادہ نماز جانتے ہیں، کتنے باترجمہ جانتے ہیں، قرآن کریم ناظرہ کتنے جانتے ہیں اور کتنے ایسے ہیں جو باترجمہ جانتے ہیں۔ کتنے انصار روزانہ تلاوت کرتے ہیں اور کتنے باقاعدہ مطالعہ کرتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ کوئی مطالعہ کے لئے مقرر کریں سوالنامہ بنائیں اور پھر امتحان لیں۔ فرمایا اپنے ممبرز کو Activate کریں۔

شعبہ تربیت

☆ قائد تربیت (جرمنی) کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہدایات دیتے ہوئے فرمایا کہ صف دوم کے انصار کو نمازوں کی ادائیگی اور تلاوت قرآن کریم کی طرف توجہ دلائیں۔ فرمایا چھوٹی مجالس میں اپنے زعماء کو Active کریں۔ جن کے گھر نماز سنٹر سے دور ہیں وہ اپنے گھر میں بچوں کے ساتھ نماز پڑھا کریں۔ قرآن کریم پڑھنے کی عادت ڈالا کریں۔

☆ قائد تربیت (ماریشس) کو حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ آپ کے پاس یہ انفارمیشن ہونی چاہئے کہ پانچ نمازوں کی ادائیگی کتنے کر رہے ہیں، کتنے ہیں جو نمازوں میں باقاعدہ ہیں۔ فرمایا کہ انصار کو نمازوں میں باقاعدہ ہونا چاہئے اور ہر ناصر کو پانچ نمازیں باقاعدہ ادا کرنی چاہئیں اس ضمن میں یہ بھی ارشاد فرمایا کہ شعبہ تربیت اور تعلیم کو آپس میں بعض کاموں میں ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرنا چاہئے۔

☆ قائد تربیت (کینیڈا) نے حضور انور کو بتایا کہ نماز باجماعت کے قیام کی طرف توجہ دی جا رہی ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ اس کا Follow up ہونا چاہئے۔ حضور انور نے فرمایا: اصل چیز یہ نہیں ہے کہ سکیم بنائی یا پروگرام بنایا۔ اصل چیز یہ ہے کہ کیا حاصل ہوا ہے اور کیا نتیجہ نکلا ہے۔

شعبہ دعوت الی اللہ

قائد دعوت الی اللہ (سویڈن) کو ہدایت دیتے ہوئے حضور انور نے فرمایا آپ نے نیا چارج سنبھالا ہے تو گزشتہ تمام ریکارڈ دیکھیں، فائلوں کا مطالعہ کریں اور پھر آگے چلیں۔ فرمایا کہ کتب کا سٹال لگانا تو ایک چھوٹا سا ذریعہ دعوت الی اللہ ہے۔ یہ آپ کی دعوت الی اللہ کا کل ذریعہ نہیں ہے۔ آپ وسیع پیمانہ پر اپنے پروگرام بنائیں۔ مختلف پاکٹ تلاش کریں۔ دوسرے ممالک سے آنے والے مہاجرین، عرب، البانین، یوگوسلاوین، ہنگری، پولش وغیرہ مختلف جگہوں پر آباد ہیں۔ مختلف ممالک کے لوگ آتے رہتے ہیں ان سے رابطے کریں اور ان کے پاس جائیں اور پیغام پہنچائیں۔ فرمایا اپنی دعوت الی اللہ کی ٹیمیں بنائیں۔ مالمو میں بھی بنائیں اور سٹاک ہالم میں بھی بنائیں اور ان میں صف اول، صف دوم کے انصار کو شامل کریں۔ فرمایا سٹال لگانا کافی نہیں یہ تو پرانا طریق ہے۔ اب نئے نئے راستے تلاش کریں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا مختلف قوموں سے جو لوگ احمدی ہوئے ہیں ان سے پوچھیں کہ آپ کی قوم میں نفوذ کا کیا ذریعہ ہے۔ کیا طریق ہے رابطوں کا، ان نومبائعین کو کہیں کہ آپ پروگرام بنائیں، مجلس لگائیں ہم دعوت الی اللہ کے لئے آئیں گے۔

شعبہ مال

☆ قائد مال (جرمنی) سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے انصار کے بجٹ اور ماہانہ چندوں کا جائزہ لیا اور ہدایت دی کہ تجنید کے مطابق تمام انصار کو چندہ کے نظام میں شامل کریں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صدر صاحب انصاراللہ (جرمنی) کو ہدایت فرمائی کہ جو انصار لازمی چندہ نہیں دے رہے وہ لازمی چندہ دیں گے تو ان سے مجلس انصاراللہ کا قبول ہوگا۔ جو مجلس انصاراللہ کا چندہ دیتا ہے اور لازمی نہیں دیتا تو وہ اس کو انصار کا چندہ لازمی چندہ میں شمار کیا جائے اور جماعت کے کھاتہ میں چلا جائے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا جو شخص کہتا ہے کہ میری آمد اتنی ہے میں اس پر اتنا دوں گا تو آپ لکھ لیں اور اس سے لے لیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا اصل مقصد یہ ہے کہ تربیت ہونی چاہئے۔ نفس کی اصلاح ہو، دین کی طرف رجحان ہو، خدا کی عبادت کی طرف توجہ پیدا ہو، اللہ کے حکموں پر عمل کرنے کی طرف توجہ پیدا ہو۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ جو موصی ہے اس کو سمجھانا چاہئے کہ وصیت کرنے کے بعد تم نے اعلیٰ معیار کی قربانی کا وعدہ کیا ہے۔ ایک عہد کیا ہے۔ اپنے اس عہد سے پھر رہے ہو۔ فرمایا کہ جو موصی نہیں ہیں ان کو بھی سمجھاتے رہنا چاہئے کہ یہ چندہ بھی جماعت کی طرف

سے مقرر شدہ ہے۔ ذیلی تنظیموں کا بھی مقرر شدہ ہے اس کو بھی باقاعدہ ادا کرو۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مجلس انصاراللہ کو فرمایا کہ آپ کو چاہئے کہ 2008ء تک پانچ بیوت بنا کر دیں۔ چندوں کا مسئلہ نہیں ہے۔ جرأت پیدا کریں، حوصلہ پیدا کریں، خدا تعالیٰ خود حالات پیدا کر دے گا۔

☆ قائد مال (سویڈن) سے حضور انور نے انصاراللہ کے بجٹ، چندہ دہندگان کی تعداد اور چندہ کے معیار کا بھی جائزہ لیا اور ہدایات سے نوازا۔ فرمایا انصاراللہ کے چندہ مجلس اور چندہ اجتماع کا حساب علیحدہ علیحدہ رکھا کریں۔

☆ قائد مال (کینیڈا) سے حضور انور نے ان کے بجٹ، چندہ دینے والے انصار کی تعداد، کمانے والے انصار کی تعداد اور اس تعلق میں دیگر امور کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ اور ہدایات سے نوازا۔ معاون صدر سے حضور انور نے ان کے سپرد کام کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ قائد صحت جسمانی نے حضور انور کی خدمت میں مختلف ٹورنامنٹس اور کھیلوں کی رپورٹ پیش کی۔ قائد ایثار نے خدمت خلق کے کام کے بارہ میں رپورٹ پیش کی۔ حضور انور نے قائد ایثار کو فرمایا کہ انصاراللہ کا لائحہ عمل پڑھیں اس کے مطابق سکیم بنا کر کام کریں۔

قائد مال (ماریشس) سے حضور انور نے تفصیل کے ساتھ انصار کے بجٹ، فی کس چندہ کے معیار اور انکم کا جائزہ لیا۔ چندہ اجتماع اور اخراجات کا بھی جائزہ لیا۔ حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ آپ نے اپنے ریزرو فنڈ سے جو بھی خرچ کرنا ہے حضور انور کی اجازت سے خرچ کرنا ہے۔

شعبہ اشاعت

☆ قائد اشاعت (جرمنی) نے بتایا کہ الفضل انٹرنیشنل میں انصاراللہ جرمنی رسالہ ''الناصر'' شائع ہوتا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دریافت فرمایا الفضل انٹرنیشنل کتنے انصار پڑھتے ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کتنے انصار کے گھروں میں الفضل آتا ہے۔ آپ کی مجلس عاملہ، ریجنل عاملہ اور مقامی مجالس عاملہ کو بھی آنا چاہئے۔ حضور انور نے فرمایا پندرہ صد کی تعداد میں اس کی خریداری بڑھائیں، پچاس فیصد انصار ایسے ہونے چاہئیں جن کے ہاں الفضل آتا ہو۔

☆ قائد اشاعت (ماریشس) نے اپنی رپورٹ دیتے ہوئے بتایا کہ حضور انور کے خطبہ جمعہ کا کریول زبان میں ترجمہ شائع کرتے اور احباب میں تقسیم کرتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا: آپ کی مجلس کا انصاراللہ News Letter ہونا چاہئے جس میں مہینہ کے چاروں خطبات کا ذکر ہو اور کریول زبان میں ترجمہ شائع ہو۔

☆ قائد اشاعت (کینیڈا) کو ہدایت فرمائی کہ جو رسالہ انصاراللہ جو آپ کو پاکستان سے آتا ہے اس کی تعداد بڑھائیں۔ آپ کے جو Active انصار ہیں وہ یہ رسالہ لگوا سکتے ہیں۔

☆ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے قائد اشاعت (سویڈن) کو ہدایت فرمائی کہ انصار جو رسالہ شائع کرتے ہیں وہ آدھا اردو میں اور آدھا سویڈش زبان میں شائع کریں۔ فرمایا صف دوم کے انصار کی ٹیم بنائیں وہ ترجمہ کر دیا کریں۔

شعبہ تحریک جدید، وقف جدید

☆ قائد تحریک جدید (جرمنی) کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہدایت فرمائی کہ آپ کا تحریک جدید کا چندہ جماعت کی وصولی کا 1/4 ہونا چاہئے۔

☆ قائد تحریک جدید اور قائد وقف جدید (سویڈن) کو حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ باقاعدہ ٹارگٹ بنا کر کام کریں۔

☆ قائد وقف جدید (کینیڈا) کو حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ انصار سے ذاتی رابطے پیدا کریں تا کہ آپ کا ٹارگٹ پورا ہو۔

☆ قائد وقف جدید (ماریشس) کو حضور انور نے توجہ دلائی کہ اس وقت جو انصار چندہ وقف جدید ادا کر رہے ہیں وہ انصار کی کل تعداد کا نصف سے بھی کم ہے۔ آپ کو آگے بڑھنا ہے۔

شعبہ خدمت خلق

☆ قائد خدمت خلق (جرمنی) کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہدایت فرمائی کہ انصار ہسپتالوں میں جا کر مریضوں، بوڑھوں کا حال پوچھیں اور پھل، پھول وغیرہ ساتھ لے جائیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا دوسرے ملکوں سے یہاں لوگ آئے ہوئے ہیں ان کے جا کر حالات دیکھیں اور ان سے تعلقات بنائیں۔

☆ قائد ایثار (سویڈن) کو حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ جو بڑی عمر کے انصار ہیں یہ ہسپتالوں میں جائیں، اولڈ پیپلز ہوم میں جائیں، بیماروں کی عیادت کریں۔ ان کا حال دریافت کریں۔ اپنے ساتھ پھول، پھل وغیرہ لے جائیں۔ اس طرح تعلق بڑھے گا اور رابطے قائم ہوں گے۔ حضور انور نے فرمایا یہ بھی جائزہ لیں کہ افریقہ، قادیان وغیرہ میں انصاراللہ سویڈن خدمت خلق کے تحت کیا خدمت کر سکتی ہے۔

☆ قائد ایثار (ماریشس) نے بتایا کہ بوڑھے لوگوں، بیمار لوگوں کا وزٹ کرتے ہیں۔ حضور نے فرمایا: میڈیکل کیمپ لگائیں، غرباء کی مدد کریں، ہسپتالوں میں آپ کی ٹیمیں جائیں۔ بعض مریض ہوتے ہیں جو غریب ہوتے ہیں انہیں مدد کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس کا بھی جائزہ لیں اور ایسے لوگوں کی مدد کے پروگرام ہوں۔ فرمایا: اپنی ٹیمیں ہفتہ وار بھجوائیں۔ اس سے جہاں غربا کی امداد ہوگی وہاں غرباء سے آپ کا مستقل رابطہ ہو جائے گا اور ان کو احمدیت سے متعارف کروا سکیں گے۔

قیادت عمومی

☆ قائد عمومی (جرمنی) کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہدایت فرمائی کہ آپ خود مستعد ہوں اور اپنی تجنید مکمل کریں قائد عمومی نے بتایا کہ جماعت نے تجنید تیار کی ہے وہاں سے ہم لے رہے ہیں اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ آپ انصاراللہ کی اپنی تجنید مکمل کریں۔ جماعتی نظام کو ذیلی تنظیموں کی مدد کرنی چاہئے اور ذیلی تنظیموں کو جماعت کی مدد کرنی چاہئے۔ (حضور انور نے وضاحت کرتے ہوئے فرمایا عاملہ جرمنی کے قائد عمومی کو تجنید کے بارہ میں کسی خاص وجہ سے کہا ہوگا۔ ورنہ یہ قائد تجنید کا کام ہے۔)

☆ قائد عمومی (سویڈن) کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہدایت فرمائی کہ اپنے ماہانہ رپورٹ فارم میں ہر شعبے کا علیحدہ علیحدہ سوالنامہ تیار کریں۔ اس طرح مجالس سے ہر شعبہ کی علیحدہ علیحدہ رپورٹ آئے گی۔

☆ قائد عمومی (کینیڈا) کو حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ جن مجالس سے آپ کو رپورٹس موصول نہیں ہوتیں ان کو بار بار یاددہانی کروائیں اور ان کے پیچھے پڑیں اور کوشش کریں کہ آپ کو سو فیصد مجالس سے رپورٹ ملیں۔

☆ قائد عمومی (ماریشس) سے حضور انور نے مجالس کی تعداد دریافت فرمائی اور مجلس اور جماعت کا فرق سمجھایا۔ حضور انور نے جائزہ لیا کہ کتنی مجالس باقاعدہ رپورٹس بھجواتی ہیں اور کتنی ہیں جو بے قاعدہ ہیں یا نہیں بھجواتی۔ حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ جو مجالس باقاعدہ ہر ماہ اپنی رپورٹس نہیں بھجواتیں ان کو صرف میٹنگ میں توجہ دلانا کافی نہیں بلکہ خطوط لکھیں اور بار بار یاددہانی کروائیں۔

پھر حضور نے اس بات کا جائزہ لیا کہ جب آپ کو (قائد عمومی کو) رپورٹس موصول ہوتی ہیں تو کیا کرتے ہیں۔ صدر صاحب کیا کرتے ہیں اور قائدین اپنے اپنے شعبوں کے بارہ میں کیا کرتے ہیں۔ حضور انور نے قائد عمومی کو ہدایت فرمائی کہ آپ رپورٹس صدر صاحب کو دیا کریں۔ وہ اپنے ریمارکس دیں جو ان مجالس کو بھجوایا کریں۔ قائدین کو کہیں کہ وہ آفس آئیں اور اپنے اپنے شعبوں کی رپورٹس دیکھیں اور اپنے اپنے شعبہ پر ریمارکس دیں جو مجالس کے متعلقہ سیکرٹریان کو بھجوائے جائیں۔ حضور انور نے قائد عمومی کو توجہ دلائی کہ آپ نے ہر مجلس کو اس کی رپورٹ کی رسیدگی سے مطلع کرنا ہے کہ فلاں مہینہ کی رپورٹ مل گئی ہے۔ اس طرح مجالس زیادہ مستعد اور فعال ہوں گی۔ حضور انور نے فرمایا: صدر مجلس کو حق ہے کہ جو زعیم صحیح طرح کام نہیں کر رہا وہ اس کو تبدیل کر دیں۔ حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ مجھے ہر ماہ باقاعدگی سے آپ کی رپورٹ آنی چاہئے۔

شعبہ تجنید

☆ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے قائد تجنید (سویڈن) کے بارہ میں ہدایت فرمائی کہ قائد تجنید علیحدہ بنائیں۔ وہ اپنی تجنید مکمل کرے اور جو لوگ پیچھے ہٹ گئے ہیں ان کو بھی رابطہ کر کے اپنی تجنید میں شامل کرے۔

☆ قائد تجنید (کینیڈا) کو حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ ہر سال آپ کی تجنید مکمل ہونی چاہئے۔ خدام انصار میں آ رہے ہوتے ہیں۔ اس لئے ہر سال تجنید مکمل کیا کریں۔ فرمایا قائد تجنید بہت مستعد ہونا چاہئے۔

☆ قائد تجنید (ماریشس) کو حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ اپنی تجنید ہر وقت Up-date رکھیں۔

شعبہ صحت جسمانی

کھیلوں کے پروگرام بنائیں اور ایک دوسرے کی اس میں مدد کریں۔

نائب صدر صف دوم

☆ سویڈن کو حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ صف دوم اس لئے بنایا گیا تھا کہ خدام سے انصاراللہ میں جانے والے سست نہ ہو جائیں۔ حضور انور نے فرمایا سائیکل چلائیں، سیر کریں۔ فرمایا ان کو Active رکھنا آپ کا کام ہے۔ فرمایا ان کو خدمت خلق کے پروگراموں میں شامل کریں۔

☆ نائب صدر صف دوم (ماریشس) سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ آپ نے صف دوم کے انصار کے لئے کیا پروگرام بنایا ہے۔ حضور انور نے فرمایا: ان کے لئے علیحدہ پروگرام بنائیں۔ نیز فرمایا: مجالس جو ماہانہ رپورٹس بھجواتی ہیں اس میں صف دوم کا سپیشل کالم ہو تا کہ آپ کو معلوم ہو سکے کہ مجالس میں صف دوم کے تحت کیا کام ہوا ہے اور کیا پروگرام جاری ہیں۔

☆ نائب صدر دوم (کینیڈا) کو حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ صف دوم کے تمام انصار کو چندہ کے نظام میں شامل کریں۔ حضور انور نے فرمایا کہ ان کی سائیکل ریس وغیرہ کروا لیا کریں۔ آؤٹنگ وغیرہ کے پروگرام ہونے چاہئیں۔

اراکین خصوصی

انصاراللہ کے اراکین خصوصی (کینیڈا) سے حضور انور نے فرمایا کہ اپنے لئے اور باقیوں کے لئے دعا کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ ہی توفیق دیتا ہے۔

معاون صدران

حضور انور نے صدر صاحب انصاراللہ (ماریشس) کو ہدایت فرمائی کہ آپ کو دو معاون صدر رکھنے کی اجازت ہے۔ آپ ان کے سپرد کوئی بھی خاص کام کر سکتے ہیں۔ مثلاً وصیت کے نظام میں انصار کو شامل کرنے کے لئے خاص کوشش ہونی ہے۔ یہ کام معاون صدر کے سپرد کیا جا سکتا ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ صف دوم کے اندر کوشش کریں کہ زیادہ سے زیادہ انصار وصیت کے نظام میں شامل ہوں۔

(انصار الدین برطانیہ نومبر 2006ء)

رفیق حضرت مسیح موعود

حضرت حکیم عبدالجلیل بھیروی صاحب

مکرم غلام مصباح بلوچ صاحب

حضرت حکیم عبدالجلیل صاحب ولد محترم حکیم شیخ احمد صاحب اصل میں بھیرہ کے رہنے والے تھے۔ آپ 1870ء میں پیدا ہوئے اور 1898ء میں حضرت اقدس مسیح موعود کی بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ حضرت مسیح موعود کے سفر جہلم 1903ء کے موقع پر آپ راولپنڈی سے جہلم آئے اور حضور کی خدمت میں حاضری دی، آپ فرماتے ہیں:۔

''تاریخ وسن یادنہیں لیکن یہ یاد ہے کہ جس وقت حضرت مسیح موعود جہلم کرم دین والے مقدمہ میں تشریف لے گئے تھے یہ عاجز راولپنڈی سے جہلم گیا تھا شام کی روٹی حضرت صاحب کی بمعہ تمام جماعت احمدیہ (شیخ) میاں احمد دین صاحب قصاب کے گھر تھی، روٹی کھاتے وقت میاں احمد دین صاحب کی اہلیہ صاحبہ نے حضرت صاحب سے کسی تکلیف کے لیے تعویذ لینے کے لیے عرض کی، حضور نے فرمایا کہ میں نے کبھی کوئی تعویذ نہیں لکھا اور نہ ہی حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی تعویذ لکھا تھا، استغفار اور درود شریف کثرت سے پڑھا کریں اور میں دعا کروں گا۔''

(رجسٹر روایات رفقاء نمبر 7 صفحہ 243)

آپ ایک مخلص اور خدمت دین کرنے والے وجود تھے، ابتدائی سالوں میں بھیرہ میں آپ کی خدمات کا ذکر ملتا ہے حضرت مفتی محمد صادق صاحب بھیرہ کے ایک دورے کی رپورٹ میں لکھتے ہیں:

حکیم عبدالجلیل صاحب کا شکرگزار ہوں جو اکثر اوقات میری خاطر داری میں میرے ساتھ رہے۔

(بدر 2 اپریل 1908ء صفحہ 9)

حضرت مفتی صاحب نے اس دورے کے دوران جب لنگر خانہ کے لیے چندہ اکٹھا کیا تو حضرت حکیم صاحب نے بھی چندہ ادا کیا۔ (صفحہ 8)

آپ اپنے کاروبار کے سلسلے میں بھیرہ سے راولپنڈی چلے گئے تھے لیکن وہاں بھی احمدیت کی وجہ سے مخالفت کا سامنا تھا ایسے حالات میں آپ کی طرف سے اخبار میں دعا کی درخواست آتی، الفضل یکم دسمبر 1915ء صفحہ 2 کالم 2 پر لکھا ہے کہ ''راولپنڈی سے حکیم محمد عبدالجلیل صاحب اپنے کاروبار میں برکت کے واسطے دعا کے خواستگار ہیں اللہ تعالیٰ مددگار ہو۔''

اسی طرح ایک اور اعلان چھپا ہے:

''راولپنڈی سے محمد عبدالجلیل صاحب .... لکھتے کہ ہم بعض ابتلاؤں میں ہیں، احباب دعا کریں۔''

(الفضل 9 ستمبر 1915 صفحہ 2 کالم 1)

ایسے مخالفانہ حالات کا ذکر جب آپ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی خدمت میں کیا تو حضور نے فرمایا کہ آپ شیخوپورہ چلے جائیں چنانچہ آپ شیخوپورہ آ گئے اور یہاں اللہ تعالیٰ نے آپ پر بہت فضل کیا اور بے پناہ برکتوں سے نوازا۔ آپ ایک شریف اور نیک سیرت بزرگ تھے دینی کاموں سے کبھی غافل نہ ہوئے چنانچہ اپنے کاروبار کے علاوہ سلسلہ کے کام بھی بڑی تندہی سے نبھاتے، شیخوپورہ میں جماعت احمدیہ کے صدر رہے۔ جماعت احمدیہ کے مشہور بزرگ محترم شیخ عبدالقادر صاحب سابق سوداگرمل صاحب 1940ء تا 1945ء فیصل آباد (اُن دنوں میں لائل پور نام تھا) میں مربی مقرر ہوئے ان دنوں لائل پور کے مرکز میں اضلاع شیخوپورہ، جھنگ، سرگودھا اور خود لائل پور شامل تھے، ملک صلاح الدین صاحب محترم شیخ عبدالقادر صاحب کے حالات بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

ان دنوں جماعت شیخوپورہ کے صدر حضرت حکیم عبدالجلیل صاحب بھیروی تھے جس قدر اخلاص، محبت اور لطف کے ساتھ حضرت حکیم صاحب آپ کے ساتھ پیش آیا کرتے تھے آپ اسے بھول نہیں سکتے، جب بھی آپ شیخوپورہ جایا کرتے آپ کا قیام ہمیشہ ہی حضرت حکیم صاحب کے ہاں ہوا کرتا تھا۔ آپ کو یہ بات نہیں بھولتی کہ ایک مرتبہ آپ نے عصر کے بعد بازار سے چائے پی لی جب حضرت حکیم صاحب کو اس کا علم ہوا تو اس قدر ناراض ہوئے کہ جس کی کوئی حد ہی نہیں، فرمایا آپ نے تو ہماری ناک کاٹ دی جن لوگوں نے آپ کو بازار سے چائے پیتے دیکھا ہوگا انھوں نے جماعت کے متعلق کیا خیال کیا ہوگا؟ آپ نے مجھے کیوں نہ فرمادیا، وغیرہ وغیرہ، بہت دنوں تک ناراضگی کا اظہار فرماتے رہے۔ آپ (رفیق) تھے عمر بھی کافی تھی اور جسم بھی بھاری تھا مگر اپنی دکان کے سامنے کی (بیت) میں شیخ صاحب مکرم کو لے جاتے اور بسا اوقات ان کے غسل کے لیے خود پانی نکال کر غسل خانہ میں ڈالا کرتے تھے اور ان کی خاطر صابن، تیل، تولیہ ہمیشہ دکان پر رکھتے۔ اللہ اللہ وہ کیسے برکتوں والے ایام تھے۔

حضرت ممدوح فرمایا کرتے تھے کہ بھیرہ سے ہم راولپنڈی گئے وہاں احمدیت کی وجہ سے سخت مخالفت ہوئی، حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے فرمایا کہ آپ شیخوپورہ چلے جائیں، شیخوپورہ آنے کے بعد اللہ تعالیٰ نے فضل کیا اور آہستہ آہستہ ہماری حالت اچھی ہوتی گئی حتیٰ کہ آج اللہ تعالیٰ نے ہمیں رہائش کے لیے بھی وسیع مکان عطا فرما دیا ہے فالحمدللہ علیٰ ذالک۔

مکرم شیخ صاحب کو چونکہ کئی کئی دن لگاتار ان کے ہاں قیام کرنے کا موقعہ ملا اس لیے آپ ان کے خانگی حالات سے خوب واقف ہیں آپ دیکھتے ہیں کہ حضرت حکیم صاحب اور ان کی اہلیہ محترمہ دونوں بلاناغہ دو بجے تہجد کی نماز کے لیے اٹھتے اور نماز میں دعائیں کرتے کرتے بعض اوقات خود بخود ان کی آوازیں اونچی ہو جایا کرتی تھیں ان دعاؤں میں وہ حضرت خلیفۃ المسیح، حضرت اماں جان، خاندان حضرت مسیح موعود، مربیان سلسلہ اور پھر اپنے ہر بچہ کا نام لے کر دعائیں کرتے تھے، اللہ تعالیٰ نے اُن کی دعاؤں کو سنا اور خوب سنا جو دعائیں وہ کیا کرتے تھے ان کی زندگی میں قبول ہوگئیں۔

حکیم صاحب محترم مرکز سلسلہ کے احکام کو اس قدر اہمیت دیتے تھے کہ جب تک ان کی تعمیل نہ ہو جاتی چین سے کبھی نہ بیٹھتے۔ ان کے زمانے میں سیرت النبی ﷺ، سیرت حضرت مسیح موعود اور یوم مصلح موعود کے جلسے عموماً بسوں کے اڈے پر ہوتے تھے اور اس سلسلہ میں باوجود بڑھاپے کے وہ اکیلے حکام متعلقہ کو جا کر ملتے اور جلسوں کی منظوری اور قیام امن سے متعلق جملہ امور خود طے کرواتے تھے، آپ کی اولاد بھی ماشاء اللہ سلسلہ کی خوب فدائی ہے۔

(مبشرین رفقاء احمد جلد اول صفحہ 63,64 مؤلفہ ملک صلاح الدین صاحب ایم اے)

آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے تحریک جدید کے پانچ ہزاری مجاہدین میں شامل تھے، آپ کا نام افراد شیخوپورہ کے تحت 2331 نمبر پر حکیم عبدالجلیل مرحوم درج ہے آپ کی اُنیس 19 سالہ چندے کی رقم 359 روپے ہے۔ اسی طرح جب حضرت مصلح موعود نے تحریک وقف جائداد فرمائی تو آپ بھی اس میں شامل ہوئے:۔

6106۔ حکیم محمد عبدالجلیل صاحب بھیروی شیخوپورہ 100

(الفضل 23 اپریل 1945 صفحہ 5 کالم 2)

تاریخ احمدیت بھیرہ میں محترم فضل الرحمٰن بسمل صاحب سابق امیر جماعت بھیرہ آپ کے متعلق لکھتے ہیں:۔

آپ مکرم حکیم شیخ احمد صاحب کے فرزند تھے جو کہ حضرت مولوی نورالدین صاحب کے دوست تھے۔ حکیم عبدالجلیل صاحب کو حضرت مسیح موعود کا رفیق بننے کا شرف حاصل ہوا، اگرچہ آپ مخالفین کے محلّہ میں رہتے تھے مگر بڑے مستقل مزاج اور مخلص تھے، آپ کی مالی حالت کمزور ہوگئی تو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے نقل مکانی کا مشورہ دیا آپ شیخوپورہ چلے گئے وہاں آپ کا کاروبار خوب چمکا۔ آپ کے فرزندان مظفر احمد صاحب، عبدالرزاق صاحب، مرغوب اللہ صاحب وغیرہم اور ان کی اولاد میں سے سب مخلص احمدی ہیں شیخوپورہ میں ان کی وجہ سے جماعت کو ترقی حاصل ہوئی ہے۔ (بھیرہ کی تاریخ احمدیت صفحہ 103,)

آپ خدا کے فضل سے موصی تھے آپ کا وصیت نمبر 5505 تھا۔ آپ نے جنوری 1947ء میں وفات پائی۔ جنازہ قادیان لے جایا گیا اخبار الفضل نے اعلان وفات دیتے ہوئے لکھا:۔

''آج بعد نماز جمعہ حکیم عبدالجلیل صاحب آف شیخوپورہ اور میاں جان محمد صاحب ہیلانی کے جنازے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے مہمان خانہ میں پڑھائے، مرحومین موصی اور (رفقاء) تھے بہشتی مقبرہ میں انھیں دفن کیا گیا، احباب بلندی درجات کے لیے دعا فرمائیں۔''

(الفضل 18 جنوری 1945ء صفحہ 1)

حضرت حکیم صاحب کی اہلیہ محترمہ عائشہ بیگم صاحبہ بھی ایک نیک اور پارسا خاتون تھیں آپ 1874ء میں پیدا ہوئیں اور 12 دسمبر 1958ء کو وفات پا کر بہشتی مقبرہ ربوہ قطعہ نمبر 5 میں دفن ہوئیں، آپ کی اولاد درج ذیل ہے:۔

1۔ محترم حکیم مرغوب اللہ صاحب (وفات 24 اپریل 1985ء بہشتی مقبرہ ربوہ)

2۔ محترم ملک ظفر الحق صاحب (وفات 5 اگست 1968ء بہشتی مقبرہ ربوہ)

3۔ محترم ملک مظفر احمد عباسی صاحب (وفات 6 جولائی 1971ء بہشتی مقبرہ ربوہ)

4۔ محترم حکیم ظفر الدین صاحب (وفات 12 نومبر 1985ء بہشتی مقبرہ ربوہ)

5۔ محترم حکیم عبدالرزاق صاحب (وفات 1989ء بہشتی مقبرہ ربوہ)

6۔ محترمہ زبیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ چودھری محمد اسلم صاحب مزنگ لاہور (وفات 26 فروری 1993ء بہشتی مقبرہ ربوہ)

7۔ محترمہ زینب بیگم صاحبہ

اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند سے بلند تر فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام سے نوازے۔

میکانیات

احمد موسیٰ بن شاکر (858ء) نے میکانیات پر اپنی منفرد تصنیف کتاب الحیل میں ایک سو تین متحرک اور میکینکل مشینوں کا ذکر کیا ہے۔ اس کتاب کو احمد الحسن نے 1981ء میں شائع کیا جبکہ اس کا انگریزی ترجمہ ڈانلڈ ہل (Donald Hill) نے 1979ء میں کیا۔ اس کتاب کو ابن خلکان نے بچشم خود دیکھا تھا۔ خلیفہ متوکل باللہ کو چونکہ آلات متحرکہ کا بہت شوق تھا اس لیے اس فن کی بدولت احمد موسیٰ کو اس کے دربار میں رسوخ حاصل تھا۔ اہل اسلام میں اس فن پر یہ پہلی کتاب تھی۔ مؤرخین کا خیال ہے کہ ہارون الرشید نے جو واٹر کلاک فرانس کے شہنشاہ شارلیمان کو بطور تحفہ ہاتھی کے علاوہ بھیجا تھا وہ اسی میکینکل انجینئر کا بنایا ہوا تھا۔ یہ پہلا موقعہ تھا کہ کسی نے یورپ میں ہاتھی دیکھا تھا۔

محمد نسیم تبسم صاحب

تین خدام دین کا ذکر خیر

آج میں اپنے ان تین دوستوں کا ذکر خیر کرنا چاہتا ہوں جن کو فوت ہوئے کچھ عرصہ تو ہو گیا ہے مگر ان کی یادیں دل میں ایسے ہی ہیں۔

مکرم برادرم فؤاد کانو صاحب کا تعلق سیرالیون مغربی افریقہ سے تھا۔ جامعہ احمدیہ ربوہ سے پڑھ کر واپس اپنے ملک جا کر جماعتی خدمات سرانجام دے رہے تھے۔ پاکستان میں رہنے کی وجہ سے نہ صرف اردو اچھی بولتے تھے بلکہ پنجابی بولنے سے بھی نہیں کتراتے تھے۔

جہاں ان میں اور بہت سی خوبیاں تھیں وہاں نمایاں خوبی ان کا خوش طبع ہونا تھا۔ دوران تقرری سیرالیون خاکسار کو ان کے ساتھ کئی مرتبہ رہنے کا موقع ملا۔ اپنی ہنس مکھ طبیعت کی بدولت ہر دلعزیز تھے۔ تقریر کرنے کا خاص ملکہ اللہ تعالیٰ نے انہیں عطا کیا ہوا تھا۔ دعوت الی اللہ کے میدان میں انتھک محنت کرنے والے تھے۔ اللہ تعالیٰ ان کی خدمات کو قبول فرمائے۔ اور ان کی بیوہ اور بچوں کو اپنے فضلوں سے نوازے۔ آمین

مکرم برادرم ہارون جالو صاحب جماعت احمدیہ سیرالیون خصوصاً بو (Bo) ریجن کے مشہور بزرگ پا جالو کے بہت نیک بیٹے تھے۔ جامعہ احمدیہ ربوہ سے فارغ التحصیل تھے۔ خاموش طبیعت کے مالک لیکن بہت دعا گو تھے۔

ایسے واقعات سے احمدیت کی تاریخ بھری پڑی ہے کہ کس طرح اللہ تعالیٰ نے معجزانہ طور پر اپنے پیاروں کو موت کے منہ سے بچایا۔ اسی طرح کا ایک واقعہ محترم ہارون جالو صاحب کے ساتھ بھی پیش آیا۔ 1995ء میں جب سیرالیون کے حالات خانہ جنگی کی وجہ سے بہت خراب ہو گئے تھے۔ ایک رات محترم ہارون جالو صاحب حسب معمول صبح نماز تہجد کے لئے اٹھے کہ باہر فائرنگ ہوئی اور ایک گولی عین ان کے اسی تکیہ پر آ کر لگی جہاں سے یہ چند منٹ قبل اٹھ کر گئے تھے۔

1989ء کی بات ہے۔ سیرالیون میں اس وقت کے امیر اور مشنری انچارج مکرم مولانا خلیل احمد مبشر صاحب نے تمام مربیان، ڈاکٹرز اور ٹیچرز کی میٹنگ بلائی اور فرمایا کہ پیرا ماؤنٹ چیف ملال (Malal) چیفڈم نے اس خواہش کا اظہار کیا ہے کہ میرے چیفڈم میں، جس کے کل گاؤں 277 تھے، دعوت الی اللہ کے لئے آئیں اور White مشنری ضرور بھیجیں۔ چنانچہ اس کی خواہش کے مطابق میں آپ بھائیوں سے پوچھتا ہوں کہ آپ میں سے کون وہاں جانے کے لئے تیار ہے۔ مگر 22 میل کا سارا پیدل راستہ ہے۔ عاجز سمیت اور بھی کئی میرے بھائیوں نے ہاتھ کھڑے کیے مگر خوش بختی میرے نصیب میں آئی۔ محترم امیر صاحب نے مجھے فرمایا کہ آپ Mile91 چلے جائیں (سیرالیون میں ایک مشہور جگہ ہے جو دارالخلافہ فری ٹاؤن سے 91 میل دوری پر ہے جہاں ہماری خوبصورت بیت الذکر اور بہت بڑا ہسپتال بھی ہے) اور وہاں سے ہارون جالو صاحب کو بھی ساتھ لے لیں۔ ایک لوکل معلم صاحب مسٹر الفا ابوبکر بھی ہمارے ساتھ جانے کے لئے بضد تھے اور انہوں نے کہا کہ جنگل میں جائیں گے تو یہ سفر شارٹ کٹ ہو کر صرف 18 میل رہ جائے گا۔

چنانچہ اگلی صبح بعد از نماز فجر اور احباب جماعت کی دعاؤں سے ہم تینوں یعنی محترم ہارون جالو صاحب الفا ابوبکر صاحب اور خاکسار اپنا زادراہ ساتھ لئے جو بیگوں میں ڈالے کمر سے باندھے سفر پر روانہ ہو گئے۔ گھنے جنگلات، پُرخطر راستوں اور ایک بڑے دریا کو عبور کرتے رات کے 9 بجے ہم اپنے مقام پر پہنچے تو ہمیں علم ہوا کہ شارٹ کٹ کی بجائے یہ سفر 25 میل کا ہمیں پڑا۔

کئی مرتبہ محترم ہارون جالو صاحب کے ساتھ رہنے کا، سفر کرنے کا موقع ملا، نہایت صابر، شاکر اور دعا گو پایا۔ باوجود نہایت تھکاوٹ کے صبح نماز تہجد پڑھتے ہوئے پایا۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے قرب میں جگہ عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

مکرم برادرم انور احمد تبسم صاحب دارالنصر غربی ربوہ میں رہنے والے محترم مبارک احمد خالد صاحب مرحوم اور مکرم منیر احمد صاحب کارکن دفتر روزنامہ الفضل کے برادر اصغر، جنہیں ہم اہل محلّہ پیار سے ''بھولا'' کہتے تھے، یوں اچانک ہمیں یہ یاد کراتے ہوئے کہ ''سب فانی ہیں'' ہمیشہ کے لئے اس دنیا سے رخصت ہو گئے۔

میرا بچپن کا دوست نہایت شریف، منکسر المزاج، پانچوں وقت کا نمازی، اسم با مسمّٰی یعنی ہر وقت ہونٹوں پر ہلکا سا تبسم سجائے سائیکل پر روزانہ بروقت دفتر خدام الاحمدیہ جانے والا اور سر جھکائے سارا دن اپنے کام میں مشغول، بہت ہی سادہ مزاج، غرضیکہ بہت خوبیوں کے مالک تھے۔

گزشتہ جلسہ سالانہ U.K یعنی 2006ء کے موقع پر عاجز کو ملے۔ انہیں ایک عرصہ کے بعد یوں اچانک ملنے پر بڑی خوشی ہوئی۔ پوچھنے پر بتایا کہ بھائی ہماری ہمت کہاں کہ U.K آئیں یہ تو محض اللہ تعالیٰ کا خاص فضل ہوا کہ بطور نمائندہ میں جلسہ سالانہ یو۔کے میں شریک ہو گیا ہوں الحمدللہ۔ ساتھ ہی آواز بھرا گئی۔ میں نے نظر اٹھا کر دیکھا تو آنکھوں میں شکرانے کے آنسو تھے کہ مولیٰ کریم نے اپنے پیارے آقا کو ملنے اور ہزاروں احمدیوں کو جی بھر کر دیکھنے کا موقع دیا۔

اس وقت کیا علم تھا کہ یہ ہماری زندگی کی آخری ملاقات ہے۔ صابر اتنے کہ باوجود اتنی دوستی کے مجھے روزنامہ الفضل سے علم ہوا کہ چند ماہ قبل ان کی اہلیہ کی وفات ہوئی تھی۔

اللہ تعالیٰ ان تینوں خدمتگاروں کی قربانیوں کو قبول فرمائے۔ ان کے درجات بلند فرمائے اور ان کے لواحقین پر اپنے فضل اور رحمتوں کے دروازے کھول دے۔ آمین

(ماخوذ)

حق رائے دہی کی تاریخ

جمہوریت ایسے اجتماعی نظام کا نام ہے جس میں شہریوں کے درمیان آئینی، قانونی، سیاسی، معاشرتی، مذہبی اور معاشی مساوات بنیادی اصول کی حیثیت رکھتی ہے۔ اجتماعی اداروں سے لے کر انفرادی رویوں تک محیط استحقاق پر مبنی مساوات دراصل ایک طرز معاشرت کی حیثیت رکھتی ہے۔ جمہوریت محض کاغذ کے ایک نشان زدہ ٹکڑے کو ڈبے میں ڈالنے کا نام نہیں۔ تاہم یہ بھی درست ہے کہ کسی ملک میں جمہوریت کے باقاعدہ قیام کا عملی اظہار شہریوں کیلئے حق رائے دہی کے حصول کی صورت میں ہوتا ہے۔ حق رائے دہی کی مثالی کیفیت یہ ہے کہ ملک کے ہر بالغ شہری کو مذہب، جنس نسل، زبان اور معاشی حیثیت سے قطع نظر آزادانہ طور پر ووٹ ڈالنے کا حق ملے۔ ذیل کے جدول میں مختلف ممالک میں عوام کیلئے حق رائے دہی کے حصول کی تاریخ بیان کی جارہی ہے۔

ملک	مردوں کا حق رائے دہی	عورتوں کا حق رائے دہی
افغانستان	2004ء	2004ء
الجزائر	1962ء	1962ء
آسٹریا	1918ء	1918ء
آسٹریلیا	1891ء	1899ء
کینیڈا	1867ء	1916ء
چین	1949ء	1949ء
کوسٹاریکا	1889ء	1948ء
کیوبا	1934ء	1934ء
ڈنمارک	1849ء	1915ء
ایکواڈور	1883ء	1929ء
مصر	1922ء	1956ء
فن لینڈ	1906ء	1906ء
فرانس	1848ء	1944ء
جرمنی	1870ء	1918ء
گھانا	1987ء	1957ء
یونان	1975ء	1975ء
گوئٹے مالا	1945ء	1945ء
گیانا	1970ء	1970ء
ہنڈوراس	1957ء	1957ء
آئس لینڈ	1904ء	1915ء
بھارت	1950ء	1950ء
ایران	1980ء	1980ء
آئرلینڈ	1921ء	1945ء
اسرائیل	1948ء	1948ء
اٹلی	1919ء	1945ء
جاپان	1947ء	1947ء
اردن	1952ء	1973ء
لبنان	1943ء	1952ء
ملائشیا	1957ء	1957ء
میکسیکو	1860ء	1953ء
ہالینڈ	1815ء	1893ء
نیوزی لینڈ	1853ء	1893ء
ناروے	1882ء	1913ء
پاکستان	1956ء	1956ء
پیرو	1945ء	1955ء
فلپائن	1916ء	1937ء
روس	1917ء	1917ء
جنوبی افریقہ	1994ء	1994ء
سپین	1931ء	1931ء
سویڈن	1866ء	1921ء
سوئٹزرلینڈ	1848ء	1971ء
تھائی لینڈ	1932ء	1932ء
ترکی	1923ء	1933ء
برطانیہ	1831ء	1928ء
امریکہ	1789ء	1920ء
یوراگوئے	1830ء	1905ء
وینزویلا	1945ء	1945ء
ویت نام	1946ء	1946ء
زمبابوے	1980ء	1980ء

متحدہ عرب امارات اور برونائی دو ایسے ممالک ہیں جہاں عوام کو کسی سطح پر رائے دہی کا حق میسر نہیں۔ کویت دنیا کا واحد ملک ہے جہاں آئینی طور پر مردوں کو رائے دہی کا حق حاصل ہے لیکن عورتوں کو اس حق سے محروم رکھا گیا ہے۔ سعودی عرب میں عوام کو 2005ء میں بلدیاتی سطح پر ووٹ کا حق دیا گیا تھا۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 67195 میں جمیل احمد آرائیں

ولد محمد دین آرائیں قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹری ضلع جامشورو بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4400 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جمیل احمد آرائیں۔ گواہ شد نمبر 1 حمید احمد وصیت نمبر 20931۔ گواہ شد نمبر 2 رشید احمد کاہلوں وصیت نمبر 33801

مسل نمبر 67196 میں شائستہ محبوب

زوجہ محبوب احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹری ضلع جامشورو بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 گرام مالیتی -/18000 روپے (2) زرعی اراضی 3 ایکڑ از ترکہ والدہ واقع کا چھیلو چک نمبر 270 مالیتی اندازاً -/150000 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/15000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شائستہ محبوب۔ گواہ شد نمبر 1 حمید احمد وصیت نمبر 20931۔ گواہ شد نمبر 2 رشید احمد کاہلوں وصیت 33801

مسل نمبر 67197 میں چوہدری محمد رشید

ولد چوہدری غلام حسین قوم کھوکھر پیشہ زمیندارہ عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹری ضلع جامشورو بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین 8 ایکڑ مالیتی واقع ضلع بدین اندازاً مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں اور مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری محمد رشید گواہ شد نمبر 1 حمید احمد وصیت نمبر 20931 گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد منیب ولد عطاء محمد

مسل نمبر 67198 میں احمد توصیف قمر

ولد عبدالسلام قوم.... پیشہ معلم سلسلہ عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 5/S.P ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/4200 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احمد توصیف قمر۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر محمد اقبال ولد چوہدری غلام محمد (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 فاروق احمد طاہر ولد ڈاکٹر محمد اقبال طاہر

مسل نمبر 67199 میں ثمینہ انجم طون

زوجہ احمد توصیف قمر قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 3/S.P ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/50000 روپے بصورت طلائی زیور 5 تولے انداز اً مالیتی -/70000 روپے (2) طلائی زیور 7 تولے مالیتی اندازاً -/98000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثمینہ انجم طون۔ گواہ شد نمبر 1 احمد توصیف قمر خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر محمد اقبال ولد چوہدری غلام محمد

مسل نمبر 67200 میں چوہدری محمد اقبال طاہر

ولد چوہدری غلام محمد قوم آرائیں پیشہ میڈیکل پریکٹس عمر 53 سال بیعت 1962ء ساکن چک نمبر 3/S.P ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی 7 مرلہ مکان اندازاً مالیتی -/220000 روپے (2) رہائشی 6 مرلہ پلاٹ اندازاً مالیتی -/125000 روپے (3) کار مالیتی -/750000 روپے (4) موٹر سائیکل مالیتی -/45000 روپے (5) بینک بیلنس -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/17000 روپے ماہوار بصورت میڈیکل پریکٹس مل رہے ہیں اور مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری محمد اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 احمد توصیف قمر معلم سلسلہ ولد عبدالسلام۔ گواہ شد نمبر 2 فاروق احمد طاہر ولد ڈاکٹر محمد اقبال طاہر

مسل نمبر 67201 میں منصور احمد

ولد ڈاکٹر محمد اقبال طاہر قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حویلی لکھا اوکاڑہ ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منصور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 احمد توصیف قمر ولد عبدالسلام گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر محمد اقبال طاہر ولد چوہدری غلام محمد

مسل نمبر 67202 میں فاروق احمد طاہر

ولد ڈاکٹر محمد اقبال طاہر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فاروق احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 احمد توصیف قمر ولد عبدالسلام۔ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ولد ڈاکٹر محمد اقبال طاہر

مسل نمبر 67203 میں صومیہ اقبال

بنت ڈاکٹر محمد اقبال طاہر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حویلی لکھا اوکاڑہ ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زیور ایک تولہ جس کی اندازاً مالیتی -/14500 روپے ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز

کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ ۔صومیہ اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 احمد توصیف قمر ولد عبدالسلام۔گواہ شد نمبر 2 فاروق احمد طاہر ولد ڈاکٹر محمد اقبال طاہر

مسل نمبر 67204 میں ملک عباس احمد

ولد ملک نذیر احمد قوم اعوان پیشہ زمیندارہ عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیوال روڈ چکوا ل ضلع چکوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ایک عدد پلاٹ جس کی مالیت -/450000 روپے (2) 10 عدد مویشی اندازاً مالیت 2 لاکھ روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت دودھ مویشیاں مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ ملک عباس احمد۔گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد باجوہ سراج الدین باجوہ۔گواہ شد نمبر 2 عزیز احمد طاہر ولد محمد شریف

مسل نمبر 67205 میں بشریٰ عباس

زوجہ ملک عباس احمد قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیوال روڈ چکوال ضلع چکوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ایک عدد پلاٹ 5 مرلہ اندازاً مالیتی -/1,50,000 روپے (2) حق مہر -/10,000 روپے (3) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ ۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ بشریٰ عباس ۔گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد باجوہ ولد سراج الدین باجوہ ۔گواہ شد نمبر 2 عزیز احمد طاہر ولد محمد شریف

مسل نمبر 67206 میں منصور احمد مرزا

ولد بشیر احمد مرزا قوم مغل پیشہ ٹیچنگ عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بمقام چکرال چکوال ضلع چکوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین رقبہ 4 کنال 6 مرلے جس کی اندازاً مالیتی 4 لاکھ تیس ہزار روپے (2) مکان 13 مرلہ واقع چکرال وارثتی حصہ 2 مرلے اندازاً مالیتی اڑھائی لاکھ روپے ہے جس میں میرا حصہ -/38462 روپے ہے (3) ایک عدد موٹرسائیکل -/50000 روپے (4) ایک عدد مکان متنازعہ واقع جمال جہلم ۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ٹیچنگ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔منصور احمد مرزا۔گواہ شد نمبر 1 عزیز احمد طاہر مربی سلسلہ ولد محمد شریف صاحب گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد باجوہ ولد سراج الدین باجوہ

مسل نمبر 67207 میں محمد اسحاق

ولد جھنڈے خان قوم بھٹی پیشہ کاروبار عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کمبوہ کالونی سرگودھا ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/1,60,000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔محمد اسحاق گواہ شد نمبر 1 میاں خالد محمود ولد میاں نور محمد گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد خالد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 67208 میں خادم حسین

ولد چوہدری غلام نبی قوم جٹ وڑائچ پیشہ زمینداری عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک کالا گجرات ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جائیداد 7 کنال مالیتی -/400000 چار لاکھ روپے (2) سالانہ آمد -/18000 روپے۔ اور مبلغ -/18000 روپے سالانہ آمد از جائیدار بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔خادم حسین۔گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد ولد چوہدری رشید احمد۔گواہ شد نمبر 2 سید رفیق احمد ولد سید باغ علی (مرحوم)

مسل نمبر 67209 میں منور احمد رانجھا

ولد محمد رمضان قوم جٹ رانجھا پیشہ طالب علم عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 543 وہاڑی ضلع وہاڑی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ منور احمد رانجھا۔گواہ شد نمبر 1 محمد رمضان ولد چوہدری غلام محمد۔گواہ شد نمبر 2 رشید احمد ولد خوشی محمد

مسل نمبر 67210 میں ڈاکٹر چوہدری طارق احمد جاوید

ولد چوہدری محمد عبداللہ قوم ہنجرا پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدنیہ کالونی حافظ آباد ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 4-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ 1 عدد پلاٹ بمقام عثمان گنج 10 مرلہ 1/6 بحصہ اندازاً مالیتی 24 لاکھ روپے بحصہ 4 لاکھ روپے۔اس میں چھ بھائی شامل ہیں۔اس وقت مجھے مبلغ -/9016 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ڈاکٹر چوہدری طارق احمد جاوید۔گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر چوہدری ناصر احمد جاوید ولد چوہدری محمد عبداللہ۔گواہ شد نمبر 2 چوہدری ندیم احمد طاہر ولد چوہدری بشیر احمد

مسل نمبر 67211 میں امتہ القیوم

بنت محمد اشرف بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نشاط آباد فیصل آباد ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی چک 69 بمقام گھسیٹ پورہ فیصل آباد 17 ایکڑ جس میں دو بھائی اور میں شامل ہوں ۔ اس وقت مجھے مبلغ 2000/ روپے ماہوار بصورت پنشن والد صاحب مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/2000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ امتہ القیوم ۔گواہ شد نمبر 1 پرویز احمد بھٹی ولد محمد اشرف بھٹی ۔گواہ شد نمبر 2 حکیم محمود وصیت 16544

مسل نمبر 67212 میں عصمت جہاں بھٹی

زوجہ پرویز احمد بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نشاط آباد فیصل آباد ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے ہے (2) زیور طلائی 7 تولے جس کی مالیتی -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔ عصمت جہاں بھٹی ۔گواہ شد نمبر 1 پرویز احمد بھٹی ولد محمد اشرف بھٹی ۔گواہ شد نمبر 2 حکیم محمود احمد وصیت 16544

مسل نمبر 67213 میں ندیم احمد انجم

ولد حکیم احمد انجم قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غلام محمد آباد فیصل آباد ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ندیم احمد انجم ۔گواہ شد نمبر 1 انصار زاہد ولد معراج دین۔گواہ شد نمبر 2 توحید احمد مبشر وصیت نمبر 42338

مسل نمبر 67214 میں حبیبہ اکبر

زوجہ محمد اکبر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیپلز کالونی فیصل آباد ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زیور طلائی 2 تولہ اندازاً مالیتی-/28000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ حبیبہ اکبر۔گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم وصیت نمبر 30274 گواہ شد نمبر 2 محمد ارشد وصیت 40396

مسل نمبر 67215 میں حریرا اعجاز

بنت محمد اعجاز قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نثار کالونی فیصل آباد ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ.... میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔حریرا اعجاز۔گواہ شد نمبر 1 محمد احسان وصیت نمبر 43456۔گواہ شد نمبر 2 امتہ الرؤف بنت شریف احمد

مسل نمبر 67216 میں محمد مجاہد

ولد داؤد احمد قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 29 سال بیعت 1998ء ساکن P.M.C. کالونی الائیڈ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/8000 روپے ماہوار بصورت منافع مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔محمد مجاہد گواہ شد نمبر 1 محمد رفیق خاں ولد علی محمد خاں۔گواہ شد نمبر 2 عبدالوحید ولد محمد اشرف

مسل نمبر 67217 میں شیخ محمد اسلم

ولد شیخ سردار محمد قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد فیصل آباد ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان 3 مرلہ بمقام محلّہ مصطفیٰ آباد اندازاً مالیتی-/1400000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/8814 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شیخ محمد اسلم۔گواہ شد نمبر 1 محمد رفیق خاں ولد علی محمد خاں گواہ شد نمبر 2 محمد وقاص احمد ولد وسیم احمد

مسل نمبر 67218 میں زیب النساء

زوجہ شیخ محمد اسلم قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد فیصل آباد ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزن 16 تولے اندازاً مالیتی -/208000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زیب النساء ۔گواہ شد نمبر 1 شیخ محمد اسلم ولد شیخ سردار محمد۔گواہ شد نمبر 2 محمد رفیق خان ولد علی محمد خان (مرحوم)

مسل نمبر 67219 میں سلمان طارق

ولد طارق جاوید قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد فیصل آباد ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ سلمان طارق ۔گواہ شد نمبر 1 عرفان طارق ولد طارق جاوید۔گواہ شد نمبر 2 محمد اکرام ولد ملک محمد اکرم

مسل نمبر 67220 میں سجیل احمد

ولد شیخ مسعود احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد فیصل آباد ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ سجیل احمد۔گواہ شد نمبر 1 محمد اکرام وصیت نمبر 30030 گواہ شد نمبر 2 وقاص محمود وصیت 36980

مسل نمبر 67221 میں اسداللہ نصیر

ولد نصراللہ احمد قوم آرائیں پیشہ....عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ....میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) -/2000 روپے آمد کرایہ مکان جو والد صاحب کے نام ہے جس کے نصف حصہ میں رہائش پذیر ہوں۔اس وقت مجھے مبلغ-/5500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اسداللہ نصیر۔گواہ شد نمبر 1 وقاص محمود وصیت 36980۔گواہ شد نمبر 2 عرفان قیصر وصیت 35811

مسل نمبر 67222 میں اویس طارق

ولد محمد طارق محمود قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔اویس طارق۔گواہ شد نمبر 1 وقاص محمود وصیت نمبر 36980۔گواہ شد نمبر 2 عرفان قیصر ولد رانا محمد اسلم

مسل نمبر 67223 میں بشیراں بیگم

زوجہ شیخ بشیر حمید احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد فیصل آباد ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زیور طلائی اندازاً مالیتی-/50000 روپے (2) حق مہر وصول شدہ ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10

حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشیراں بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 وقاص محمود وصیت 36980۔ گواہ شد نمبر 2 غزالہ نوید بنت فضل دین

مسل نمبر 67224 میں عثمان احمد

ولد قیصر فاروق قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد فیصل آباد ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عثمان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد رفیق خان ولد علی محمد خان (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 رضوان احمد ولد عبدالرزاق

مسل نمبر 67225 میں حاجراں بی بی

زوجہ عبدالعزیز قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 76 ڈاکخانہ خاص ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان 4 مرلہ اندازاً مالیتی -/400000 روپے (2) زرعی زمین اڑھائی ایکڑ اندازاً مالیتی -/750000 روپے (3) حق مہر -/500 روپے (4) آمد ٹھیکہ زمین سالانہ -/17000 روپے (5) زیور طلائی (6) 4 مرلہ رہائشی گھر کے تین حصہ دار ہیں اس کو دو سال پہلے فروخت کر دیا۔ اس وقت مجھے مبلغ -/17000 روپے سالانہ بصورت ٹھیکہ زمین مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حاجراں بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 منیر احمد ولد عبدالعزیز۔ گواہ شد نمبر 2 شبیر احمد ولد عبدالعزیز

مسل نمبر 67226 میں مبارکہ ارشد

زوجہ محمد ارشد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 203 مانانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبارکہ ارشد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ارشد ولد محمد رفیق۔ گواہ شد نمبر 2 حکیم محمود احمد وصیت 16544

مسل نمبر 67227 میں حنا محمود

زوجہ محمود احمد قوم راجپوت پیشہ امور خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طارق بلاک گارڈن ٹاؤن ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ایک لاکھ روپے بذمہ خاوند (2) طلائی زیور 60 تولے اندازاً مالیتی -/850000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حنا محمود۔ گواہ شد نمبر 1 منیر احمد نسیم ولد شیخ تاج الدین۔ گواہ شد نمبر 2 شیخ عبدالرحیم ولد شیخ عبدالحمید

مسل نمبر 67228 میں رشیدہ لطیف

زوجہ محمد لطیف قوم ناگی پیشہ خانہ داری عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوئیکارنو بازار لاہور ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان بمقام 14 لطیف منزل سوئیکارنو بازار حصہ جائیداد 1/8 ترکہ خاوند مرحوم (2) مکان بمقام دارالرحمت شرقی حصہ جائیداد خاوند مرحوم 1/8 (3) زیور طلائی وزن 10 تولے (4) -/750000 روپے نقد ذاتی (5) -/350000 روپے 1/8 حصہ (6) حق مہر ادا شدہ -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7500 روپے ماہوار بصورت بینک پرافٹ مل رہے ہیں اور مبلغ -/82200 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رشیدہ لطیف۔ گواہ شد نمبر 1 لطیف احمد ڈار ولد محمد اسماعیل ڈار۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید ولد مہتاب الدین

مسل نمبر 67229 میں تنویر احمد

ولد محمد طفیل قوم جٹ سدھو پیشہ زراعت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 124-10R خانیوال ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی رقبہ ساڑھے تین ایکڑ اندازاً مالیتی -/1050000 روپے (2) مکان رقبہ 4 مرلے اندازاً مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ تنویر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عمران احمد ولد ظفر سلیم۔ گواہ شد نمبر 2 صفدر عباس ولد محمد اقبال

مسل نمبر 67230 میں صفدر عباس

ولد محمد اقبال قوم جٹ سدھو پیشہ زراعت عمر....سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 124-10R بنگلہ قریشی والا ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/24000 روپے سالانہ بصورت زراعت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد صفدر عباس۔ گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد ولد محمد طفیل گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد وصیت 26571

مسل نمبر 67231 میں پروین احسان

زوجہ احسان اللہ قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خالد کالونی گوجرانوالہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 7 تولے اندازاً مالیتی -/84000 روپے (2) حق مہر -/50000 روپے اس مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ پروین احسان۔ گواہ شد نمبر 1 شہباز احمد ولد کرامت علی (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 خالد محمود ولد محمد اسلم

مسل نمبر 67232 میں ثریا احسان

بنت احسان اللہ قوم رحمانی پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عرفات کالونی گلی نمبر 1 ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثریا احسان۔ گواہ شد نمبر 1 حکیم عبدالقدیر انجم ولد صوفی بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد مربی سلسلہ ولد شیخ مظفر احمد

مسل نمبر 67233 میں شکیلہ احسان

بنت احسان اللہ قوم رحمانی پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عبداللہ کالونی گوجرانوالہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری

وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شکیلہ احسان۔ گواہ شد نمبر1 حکیم عبدالقدیر انجم ولد صوفی بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ولید احمد وصیت 34728

مسل نمبر 67234 میں مجیدہ رضا

زوجہ شرافت احمد قوم سندھو پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تاج پورہ گوجرانوالہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ایک عدد رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/530000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مجیدہ رضا۔ گواہ شد نمبر1 خالد محمود ولد محمد اسلم۔ گواہ شد نمبر2 شہباز احمد ولد کرامت علی (مرحوم)

مسل نمبر 67235 میں صباء منظور

بنت منظور احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک ڈی سی روڈ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صباء منظور۔ گواہ شد نمبر1 حکیم عبدالقدیر انجم ولد صوفی بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر2 رشید احمد ولد رفیق احمد

مسل نمبر 67236 میں شکیلہ سہیل

زوجہ سہیل احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رشید کالونی گلی نمبر 4 ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اندازاً -/35 ہزار روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شکیلہ سہیل۔ گواہ شد نمبر1 منور احمد ناصر ولد رشید احمد۔ گواہ شد نمبر2 حکیم عبدالقدیر انجم ولد صوفی بشیر احمد

مسل نمبر 67237 میں قرۃ العین اکرم

بنت محمد اکرم قوم رحمانی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عرفات کالونی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قرۃ العین اکرم۔ گواہ شد نمبر1 حکیم عبدالقدیر انجم ولد صوفی بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر2 محمد ولید احمد ولد مظفر احمد

مسل نمبر 67238 میں وسیم احمد

ولد محمد لٰسین قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اڈا چھبیل باٹا پور ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-01-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ پلاٹ اندازاً مالیتی -/700000 روپے (2) مکان برقبہ ساڑھے تین مرلے اندازاً مالیتی -/450000 روپے (3) کار نصف حصہ کا حصہ دار اندازاً مالیتی -/65000 روپے (4) موٹر سائیکل ماڈل 1992ء مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وسیم احمد۔ گواہ شد نمبر1 معین احمد ولد محمد یاسین۔ گواہ شد نمبر2 محمد امین ولد محمد عنایت اللہ (مرحوم)

تعارف

برکات خلافت

نام۔ برکات خلافت مع کیلنڈر
مصنف۔ صفدر نذیر گولیکی
مطبع۔ نصرت آرٹ پریس
صفحات: 62

1908ء کا سال وہ بابرکت سال ہے جس میں خدائے رحمان ورحیم نے جماعت احمدیہ کو خلافت جیسی نعمت عظمیٰ سے مالا مال کیا۔ خلافت کی برکت سے آج جماعت ساری دنیا میں ایک ہاتھ پر اکٹھے ہو کر دین متین اور انسانیت کی خدمات کی توفیق پا رہی ہے۔ اور ہر میدان میں کامیاب وکامران ہے۔ 2008ء میں خدا کے فضل سے اس نعمت کے جاری ہوئے سو برس پورے ہوں گے۔ اسی مبارک موقع کے ظہور پر مکرم صفدر نذیر گولیکی صاحب مربی سلسلہ نے یہ کتاب مرتب کی۔ جس میں قرآن وحدیث سے ثابت شدہ خلافت کی پچیس برکات کا مختصر ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد خلفاء سلسلہ اور جماعت کے چند معروف علماء کے بیانات وتحریرات کو بھی شامل اشاعت کیا۔ اس کتاب کی ایک خاص بات یہ ہے کہ اس میں کیلنڈر کو اس طرح پیش کیا گیا کہ 1908ء سے 2008ء تک کی تاریخوں کو دیکھنے کی سہولت موجود ہے۔ آخر پر مصنف نے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بیان فرمودہ ان دعاؤں کو بھی شائع کیا جن کا حضور انور نے صد سالہ خلافت جوبلی کے موقع پر بار بار ورد کرنے کا ارشاد فرمایا ہے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب احمدیوں کو خلافت سے وابستہ رکھے اور اس کے استحکام کے لئے نیک اعمال بجا لانے کی بھی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

(ایم۔ آر۔ طاہر)

کرپس مشن

1942ء کے ابتدائی ایام میں جب جاپان نے سنگاپور، رنگون اور جزائر انڈمان پر قبضہ کرلیا تو حکومت برطانیہ اس صورتحال سے بہت پریشان ہوئی اور اس نے بعض ایسے اقدامات تجویز کرنا چاہے جس سے ہندوستان کے عوام مطمئن ہو سکیں اور وہ جنگ میں اس کے ساتھ تعاون کریں۔

اس مقصد کے لئے برطانیہ کے وزیراعظم چرچل نے ایک کمیٹی قائم کی۔ جسے انڈیا کمیٹی کا نام دیا گیا اور اس کا چیئرمین کلیمنٹ ایٹلی کو بنایا گیا۔ ان کے علاوہ اس کمیٹی کے تین رکن اور تھے جن میں سرسٹیفورڈ کرپس بھی شامل تھے۔

اس کمیٹی کے مشورے سے حکومت برطانیہ نے یہ طے کیا کہ سرسٹیفورڈ کرپس کو ہندوستان بھیجا جائے جو مختلف سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں سے گفتگو کرکے ان کے درمیان اتفاق اور تعاون کی کوئی بنیاد پیدا کریں۔ 11 مارچ 1942ء کو چرچل نے اس فیصلے کا اعلان کیا اور 22 مارچ 1942ء کو سرسٹیفورڈ کرپس ہندوستان پہنچے۔

دو تین روز وائسرائے، ایگزیکٹو کونسل کے ارکان اور دوسرے سرکاری ممبران سے ابتدائی گفتگو کرنے کے بعد انہوں نے پنڈت جواہر لال نہرو، ابوالکلام آزاد، قائداعظم، سرسکندر حیات، مولوی فضل الحق، ابیدکر، ایم ایس راجہ، سرتیج بہادر سپرو اور متعدد دوسرے رہنماؤں سے ملاقاتیں کیں اور 29 مارچ 1942ء کو ان تجاویز کا اعلان کیا جو کرپس تجاویز کہلاتی ہیں۔

ان تجاویز میں انہوں نے کہا کہ حکومت برطانیہ ہندوستان میں ایک نئی وفاقی مملکت قائم کرنا چاہتی ہے۔ جس کو دولت مشترکہ کے دوسرے ارکان کے برابر ڈومینین کا درجہ حاصل ہو۔ برطانیہ اور دولت مشترکہ کے دوسرے ارکان سے ہندوستان کا صرف اتنا رشتہ ہوگا کہ ان سب کے ساتھ وہ بھی رسمی طور پر تاج برطانیہ کا وفادار ہوگا۔ تاہم وہ اپنے داخلی اور خارجی امور میں کسی ملک کا زیردست نہ ہوگا۔ یہ اصلاحات لڑائی بند ہوتے ہی نافذ کردی جائیں گی۔

ان تجاویز میں دستور ساز ادارے کے طریقہ کار اور تشکیل کی بھی وضاحت کی گئی تھی۔

سرسٹیفورڈ کرپس کی یہ تجاویز مسلم لیگ اور کانگریس کے علاوہ ہندو مہا سبھا اور اقلیتی جماعتوں نے بھی مسترد کر دیں۔ 12 اپریل 1942ء کو کرپس بے نیل و مرام وطن واپس لوٹ گئے اور یوں حکومت برطانیہ کا یہ اقدام ناکامی سے دوچار ہوگیا۔

تعطیل

23 مارچ 2007ء بروز جمعہ یوم پاکستان کی قومی تعطیل کی بنا پر الفضل شائع نہ ہوگا۔ قارئین و ایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں۔

نکاح

مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں کہ مکرم مرزا ایاز احمد صاحب ابن مکرم اعجاز احمد صاحب جرمنی کے نکاح کا اعلان مورخہ 4 فروری 2007ء کو بمقام احمدیہ بیت الذکر خانیوال میں ہمراہ محترمہ فرحت وسیم مرزا صاحبہ بنت مکرم مرزا وسیم احمد صاحب خانیوال کے ساتھ بعوض حق مہر مبلغ ایک لاکھ روپے پر مکرم راجہ مبارک احمد صاحب مربی سلسلہ خانیوال شہر نے کیا۔ دلہن اور دولہا حضرت مرزا احمد دین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہیں۔ احباب جماعت سے اس رشتہ کے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

خوشخبری

رِنگ سیل میلہ

روائتی وجدید ورائٹی نئی جدت
سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ

الیس اللہ کی انگوٹھیوں کی قیمتوں میں زبردست رعایت

فرحت علی جیولرز

یادگار۔ روڈ ربوہ فون: 6213158

ہیپاٹائٹس کی مفید اور مجرب دوا
سفوف راحت کیپسول

جس کے لگاتار استعمال کے ساتھ
اللہ کے فضل سے شفاء ہوجاتی ہے۔

NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

پلانٹ برائے فروخت

جوس اور آئس لولی (فریزی پاپ) کا ایک چلتا ہوا، آٹومیٹک چھوٹا یونٹ برائے فروخت موجود ہے۔ یونٹ اور کاروبار کے بارہ میں مکمل ٹریننگ دی جائے گی۔ دلچسپی رکھنے والے حضرات درج ذیل نمبروں پر رابطہ کریں۔

فون نمبر: 0300-7992321-047-6214434

ربوہ میں طلوع وغروب 22۔ مارچ

طلوع فجر	4:46
طلوع آفتاب	6:08
زوال آفتاب	12:16
غروب آفتاب	6:23

گاڑی برائے فروخت

سوزوکی، مہران سفید رنگ، اے سی، سی این جی، ہیٹر
ماڈل 2007ء رجسٹریشن فروری 2007ء
ایک ہاتھ چلی ہوئی صرف دو ہزار کلومیٹر

فوری فروخت رابطہ: 0346-7386838

ہر قسم کی ماربل ورائٹی کیلئے خود فیکٹری میں تشریف لائیں

مارکیٹ میں ہمارا کوئی نمائندہ نہیں ہے

اظہر ماربل فیکٹری

15/5 باب الابواب درہ سٹاپ ربوہ
موبائل: 0301-7970377
فون فیکٹری: 6215713 گھر: 6215219
پروپرائٹر: رانا محمود احمد

الاحمد کیمبرج اکیڈمی

رجسٹرڈ/منظور شدہ (الحاق شدہ فیصل آباد بورڈ)
- نرسری تا میٹرک، سائنس و آرٹس
برائے طلباء و طالبات، انگلش میڈیم، اردو میڈیم
- 1200 سے زائد والدین کا اعتماد
- 52 عدد سٹاف ممبران تعلیم یافتہ اور تجربہ کار

22 مارچ سے آغاز داخلہ باقاعدہ کلاسز 2۔ اپریل سے

ضرورت اساتذہ

ہمارے ادارے کو نئے تعلیمی سال کیلئے مزید لیڈیز/مرد اساتذہ کی ضرورت ہے۔ پرکشش/بہترین تنخواہ کے ساتھ (درخواست دے کر انٹرویو کیلئے آئیں)

الاحمد کیمبرج اکیڈمی

اردو میڈیم، دارالصدر: 6212407
انگلش میڈیم دارالرحمت: 6213430

C.P.L 29-FD

Every piece a masterpiece

Ar-Raheem Jewellers - a name synonymous with fine jewellery in terms of design, innovation, exceptional creativity and extraordinary productive skills.

We are always inclined to create hand-crafted masterpiece jewellery that is unique and different. We bring you designs those are perfect to the minute details by the exteremly skilled craftmen.

This new masterpiece, conceived from Mughal era art, is one example of our craftmanship, creativity and innovation.

Be sure that we understand your taste, quality conciousness and individual style.

Ar-Raheem Jewellers

Ar-Raheem Jewellers
Khurshid Market, Hyderi, Karachi-74700.

New Ar-Raheem Jewellers
1st Floor, Bhayani Chambers, Khurshid Market, Hyderi, Karachi-74700

Ar-Raheem Seven Star Jewellers
Mehran Shopping Centre, Kehkashan, Block-8, Clifton, Karachi.